MARIGOLD گیندا

انگریزی نام: Marigold

نباتاتی نام: Tagetus erecta

(African Marigold)

Tagetus patula

(French Marigold)

خاندان: Copmositeae

تعارف: گیندا ایک مفید، سخت جان اور باغیچے میں آسانی سے اُگایا جانے والا پُھول ہے۔ دنیا بھر میں گیندے کی 50 کے لگ بھگ اقسام ہیں۔ گیندے کی کچھ اقسام موسمی اور کچھ اقسام سدا بہار اور جھاڑی دار ہیں۔ گیندے کے پتے گہرے سبز، اور پُھول سفید، گولڈن، اورنج، پیلے اور سرخ رنگوں کے ہوتے ہیں۔ گیندے کا آبائی وطن میکسیکو ہے۔ 16 ویں صدی میں پُرتگالی باشندوں نے گیندے کو یورپ اور برصغیر میں متعارف کرایا۔ گیندے کی پیداوار کے لحاظ سے چائنہ، ہندوستان اور پیرو سرِ فہرست مما لک ہیں۔ ہندوستان میں گیندا 65,000 ہیکٹر زرقبے پر کاشت کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کی پُھول منڈیوں کی کل برآمدات اور درآمدات کا 20 فیصد حصہ گیندے پر مشتمل ہے۔ دنیا بھر میں گیندے کی سالانہ تجارت 500 کروڑ روپے کی ہوتی ہے۔ برصغیر کا مشہور تراشیدہ پُھول ہے جو کہ ہار اور گلدستہ وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔ پُھولوں کا سائز ایک انچ (فرنچ اقسام) سے لے کر پانچ انچ (افریقن اقسام) تک ہوتا ہے۔ مختلف مذہبی اور معاشرتی تہواروں پر استعمال ہونے کی وجہ سے گیندے کے پُھولوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ گیندا اپنے پُھولوں کے مختلف اور خوبصورت رنگوں کی وجہ سے پارکوں، چوراہوں اور گرین بیلٹس کی سجاوٹ کیلئے بھی بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سال کے کئی مہینوں تک پُھول دیتا رہتا ہے۔ باغبانی کے علاوہ گیندے کی ادویاتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ امریکہ کی سِول جنگوں میں گیندے کے پتوں کو زخموں کے مرہم کے لیے بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اِس کے پُھول میں پائے جانیوالے اجزا آنکھ کی بیماریوں اور خون کو صاف کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں سے نکلنے والے اجزاء سے السر کا علاج کیا جاتا ہے۔ گیندے کے پُھولوں کو بطور Anti-Fungal, Anti-Bacterial اور Anti-Nematode بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ گیندے کے پُھولوں کی پتیاں مختلف مما لک میں زردہ چاول بنانے، آملیٹ اور کیک بنانے اور چائے بنانے میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ انڈے دینے والی مرغیوں کی خوراک میں بھی گیندے کے پُھولوں کی پتیوں کا استعمال ہوتا ہے۔ گیندے کے پُھولوں سے نکلنے والا قیمتی تیل پرفیوم انڈسٹری میں

استعمال ہوتا ہے۔جبکہ اس کے پتوں سے نکلنے والے کچھ اجزاء ساوتھ افریقہ میں تمباکو انڈسٹری میں استعمال ہوتے ہیں۔

آب وہوا: گیندا تقریباً سارا سال ہی اُگایا جاسکتا ہے۔تاہم اسے کورے سے بچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔گیندے کو موسم برسات اور موسم سرما میں بھی لگایا جا سکتا ہے۔ بیج کا زیادہ سے زیادہ اُگاؤ 30-15 ڈگری سینٹی گریڈ پر ہوتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری: گیندے کے لئے ریتلی میرا زمین اور اچھے نکاس والی زمین زیادہ موزوں ہوتی ہے۔اِسکی اچھی نشو ونما کے لئے مٹی میں نمی کا اور نامیاتی مادہ کا موجود ہونا ضروری ہے۔جس زمین پر گیندا کاشت کیا جائے اِسکی تیزابیت (ph)6 سے 7.5 ہونی چاہیے۔

گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 2 ٹرالی فی ایکڑ کے حساب سے زمین میں ڈالیں۔زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک بوری، نائیٹروفاس فی ایکڑ بیج کی بوائی کے وقت ڈالیں، اور 30,30 دن کے وقفے سے پوٹاش والی کھاد کی 1,1 بوری ڈالیں۔پُھولوں کی اچھی پیداوار کے حصول کے لیے پوٹاش کی کھاد بہت ضروری ہے۔

گیندے کی مشہور اقسام:

1) افریقن اقسام:

Fluffy Ruffles,Climax, Yellow Supreme,Inca,First Lady, Giant Sunset,Crown of gold.

2) فرنچ اقسام:

Cupid Yellow,French Butter,Scoth,Butter Ball,Goldie,Rusty Glow,Snow Ball,Golden Ball.

وقت کاشت:

وقت کاشت	اُگانے کا وقت	پُھولوں کا وقت
موسم گرما	فروری، مارچ	مئی، جون
موسم برسات	مئی، جون	جولائی، اگست
موسم سرما	ستمبر، اکتوبر	نومبر، دسمبر

ایک ایکڑ گیندے کی کاشت کے لئے 500 گرام بیج استعمال ہوتا ہے۔گیندا عموماً بیج سے ہی کاشت کیا جاتا ہے۔ بیج لگانے سے پہلے کیاریوں کو اچھی طرح تیار کیا جاتا ہے۔گیندے کی نرسری لگانے کیلئے

1×3 میٹر سائز کی کیاریاں بنائی جاتی ہیں۔کیاریوں میں 10 کلوگرام فی مربع میٹر کے حساب سے گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالی جاتی ہے۔بیج کی گہرائی 1/4 انچ رکھی جاتی ہے۔کیاریوں میں بیج 2 سے 3 سینٹی میٹر کے فاصلے پر لگایا جاتا ہے۔

پنیری کی منتقلی: 20-25 دن کے بعد پودوں کو کھیتوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔قطار سے قطار کا فاصلہ 60 سینٹی میٹر اور پودے سے پودے کا فاصلہ 45 سینٹی میٹر رکھا جاتا ہے۔پودوں کی منتقلی کے فوراً بعد پانی لگایا جاتا ہے۔کھیتوں میں پودے منتقل کرنے کے تقریباً 55-60 دنوں کے بعد پودے پُھول دینا شروع کر دیتے ہیں۔موسمِ برسات اور موسمِ سرما کے مہینوں میں زمین اور موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر پانی دینا چاہیے۔لیکن اپریل سے جون تک گیندے کے پودوں کو 4-5 دن کے وقفے سے پانی دینا چاہیے۔

کیڑے مکوڑے اور بیماریاں: گیندے کے پودوں پر کیڑے مکوڑوں کے حملے کا زیادہ خدشہ نہیں ہوتا تاہم slugs,Beetles,Leaf hoppers گیندے کو نقصان پہنچا سکتے ہیں جو کہ امیڈا کلوپرڈ یا لیمڈا بحساب 3 ملی لیٹر فی لیٹر پانی محلول کا سپرے کرکے بآسانی کنٹرول کیے جاسکتے ہیں۔گیندے میں درج ذیل بیماریوں کا خدشہ ہوتا ہے۔

ڈیمپنگ آف: **Damping off**

یہ بیماری زیادہ تر چھوٹے پودوں پر آتی ہے۔پودے پر بھورے رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں۔پتے اور شاخیں مُرجھانا شروع ہوجاتی ہیں۔اگر بروقت مناسب علاج نہ کیا جائے تو اس بیماری سے کافی نقصان ہوسکتا ہے۔

تدارک: ٹاپسن۔ایم یا ایلیٹ۔کا 4 گرام فی لیٹر پانی کے محلول کا سپرے کریں۔

فلاور بڈ راٹ:(Flower Bud Rot) اس بیماری میں فنگس، پُھولوں کی ابتدائی حالت میں حملہ آور ہوتی ہے۔متاثرہ پُھول سوکھ جاتے ہیں۔اوران کا رنگ کالا اور بھورا ہوجاتا ہے۔یہ بیماری پتوں پر بھی ظاہر ہوتی ہے اور پرانے پتوں کے کناروں پر بھورے رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں۔

تدارک: کسی بھی پھپھوندی کش دوا کا 5 گرام فی لیٹر پانی کے محلول کا سپرے کریں۔

کولر راٹ:**(Collar Rot)** اس بیماری میں پودے کے تنے پر کالے رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔بیماری کے بڑھنے کی صورت میں پودے مکمل طور پر مُرجھا جاتے ہیں۔

تدارک: متاثرہ پودوں کو اُکھاڑ دینا چاہیے۔پانی کا بروقت اور مناسب استعمال کرنا چاہیے۔اور فصل پر کسی بھی پھپھوندی کش کا 5 گرام فی لیٹر پانی کے محلول کا سپرے کریں۔

پُھولوں کی برداشت: ہار بنانے اور عبادت میں استعمال کے لئے پُھول کو بغیر ڈنڈی کاٹا جاتا ہے۔

پُھول کاٹنے کے لئے قینچی استعمال کی جاتی ہے۔ہاتھ سے پُھول نہیں توڑنے چاہیئے اور عام طور پر آدھے کھلے سے پورے کھلے پُھول کاٹے جاتے ہیں۔جن کے ساتھ ڈنڈی ہونی چاہیئے۔یہ ضروری ہے کہ برداشت صبح کے وقت ہونی چاہیئے۔

پیکنگ و مارکیٹنگ: پُھول کی پیکنگ کے لئے مختلف اشیاء مثلاً اخبار، بٹر پیپر،فلورل پیپر اور سیلوفین دستیاب ہیں۔پُھولوں کو منڈی کے علاوہ سپر مارکیٹ وغیرہ میں بھی بیچا جاسکتا ہے۔

گیندے کا فی ایکڑ خرچہ اور آمدنی کا گوشوارہ (روپوں میں)

خرچہ (فی ایکڑ):

نمبر شمار	نوعیت خرچہ	پہلا سال
	زمین کا ٹھیکہ / خرچہ	25,000/-
	ہل / سہاگہ	1500/ -
	گوبر کی کھاد	(2ٹرالی)
	3500/-روپے فی ٹرالی	7000/-
	پودے لگانا و دیگر	3000/-
	کھاد کا خرچہ	4000/-
	گوڈی / جڑی بوٹیاں تلف کرنے پر خرچہ	5000/-
	پودے کی حفاظت اور ادویات کا خرچہ	4000/-
	منڈی تک رسائی کا خرچہ	4500/-
	کل خرچ =	54000/-

آمدنی (فی ایکڑ):

کل پیداوار:	**7000 کلوگرام پُھول**
قیمت فی کلوگرام پُھول:	**30/-روپے**
کل آمدن (فی ایکڑ):	**2,10,000/-**
کل منافع (فی ایکڑ):	**1,56,000/-**